روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر3مارچ 2008ء 24صفر1429 ہجری 3امان 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 50

ہمیں آخرت مل جائے

حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ایک بار مجھ سے فرمایا:۔
اے ابن خطاب کیا تجھے یہ بات پسند نہیں کہ قیصر وکسریٰ کو اس دنیا کی دولتیں دے دی جائیں اور ہمیں آخرت کی نعمتوں سے مالا مال کر دیا جائے۔
میں نے عرض کیا کیوں نہیں یارسول اللہ۔ مجھے یہی پسند ہے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الزہد باب ضجاع آل محمدؐ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ کی شناخت کی یہ زبردست دلیل اور اس کی ہستی پر بڑی بھاری شہادت ہے کہ محو واثبات اس کے ہاتھ میں ہے......(الرعد:40)

دیکھو اجرام سماوی کتنے بڑے اور عظیم الشان نظر آتے ہیں اور ان کی عظمت کو دیکھ کر ہی بعض نادان ان کی پرستش کی طرف جھک پڑے ہیں اور انہوں نے ان میں صفات الٰہیہ کو مان لیا ہے۔ جیسے ہندو یا اور دوسرے بت پرست یا آتش پرست وغیرہ جو سورج کی پوجا کرتے ہیں اور اس کو اپنا معبود سمجھتے ہیں۔ کیا وہ یہ کہہ سکتے ہیں کہ سورج اپنے اختیار سے چڑھتا ہے یا چھپتا ہے؟ ہرگز نہیں اور اگر وہ کہیں بھی تو وہ اس کا کیا ثبوت دے سکتے ہیں۔ وہ ذرا سورج کے سامنے یہ دعا تو کریں کہ ایک دن وہ نہ چڑھے یا دوپہر کو مثلاً چھپ جاوے تاکہ معلوم ہو کہ وہ کوئی اختیار اور ارادہ بھی رکھتا ہے۔ اس کا ٹھیک وقت پر طلوع اور غروب تو صاف ظاہر کرتا ہے کہ اس کا اپنا ذاتی کوئی اختیار اور ارادہ نہیں ہے۔

ارادہ کا مالک تب ہی معلوم ہوتا ہے کہ دعا قبول ہو اور کرنے والے امر کو کرے اور نہ کرنے والے کو نہ کرے۔

غرض اگر قبولیت دعا نہ ہوتی تو اللہ تعالیٰ کی ہستی پر بہت سے شکوک پیدا ہو سکتے تھے اور ہوئے اور حقیقت میں جو لوگ قبولیت دعا کے قائل نہیں ہیں ان کے پاس اللہ تعالیٰ کی ہستی کی کوئی دلیل ہی نہیں ہے۔ میرا تو یہ مذہب ہے کہ جو دعا اور اس کی قبولیت پر ایمان نہیں لاتا وہ جہنم میں جائے گا، وہ خدا ہی کا قائل نہیں ہے۔

اللہ تعالیٰ کی شناخت کا یہی طریق ہے کہ اس وقت تک دعا کرتا رہے جب تک خدا اس کے دل میں یقین نہ بھر دے اور اناالحق کی آواز اس کو نہ آجاوے۔

اس میں شک نہیں کہ اس مرحلہ کو طے کرنے اور اس مقام تک پہنچنے کے لئے بہت سے مشکلات ہیں اور تکلیفیں ہیں۔ مگر ان سب کا علاج صرف صبر سے ہوتا ہے۔ حافظ نے کیا اچھا کہا ہے۔ شعر۔

گویند سنگ لعل شود در مقام صبر
آرے شود ولیک بخون جگر شود

یاد رکھو کوئی آدمی کبھی دعا سے فیض نہیں اٹھا سکتا۔ جب تک وہ صبر میں حد نہ کر دے اور استقلال کے ساتھ دعاؤں میں نہ لگا رہے۔ اللہ تعالیٰ پر کبھی بدظنی اور بدگمانی نہ کرے۔ اس کو تمام قدرتوں اور ارادوں کا مالک تصور کرے۔ یقین کرے پھر صبر کے ساتھ دعاؤں میں لگا رہے۔ وہ وقت آجائے گا کہ اللہ تعالیٰ اس کی دعاؤں کو سن لے گا اور اسے جواب دے گا۔ جو لوگ اس نسخہ کو استعمال کرتے ہیں، وہ کبھی بدنصیب اور محروم نہیں ہو سکتے بلکہ یقیناً وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی قدرتیں اور طاقتیں بے شمار ہیں۔ اس نے انسانی تکمیل کے لئے دیر تک صبر کا قانون رکھا ہے۔ پس اس کو وہ بدلتا نہیں اور جو چاہتا ہے کہ وہ اس قانون کو اس کے لئے بدل دے۔ وہ گویا اللہ تعالیٰ کی جناب میں گستاخی کرتا اور بے ادبی کی جرأت کرتا ہے۔ پھر یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ بعض لوگ بے صبری سے کام لیتے ہیں اور مداری کی طرح چاہتے ہیں کہ ایک دم میں سب کام ہو جائیں۔ میں کہتا ہوں کہ اگر کوئی بے صبری کرے تو بھلا بے صبری سے خدا تعالیٰ کا کیا بگاڑے گا۔ اپنا ہی نقصان کرے گا۔ بے صبری کر کے دیکھ لے وہ کہاں جائے گا۔

(ملفوظات جلد دوم ص 150)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ "مریم شادی فنڈ" ہے۔
مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔
"اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جاسکے گا۔"
(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ
(ناظر اعلیٰ)

جرمن زبان سیکھئے

وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ دارالرحمت وسطی ربوہ کے زیراہتمام جرمن زبان سیکھنے کی کلاس کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ کوالیفائیڈ لیڈی ٹیچر اس زبان کا تعارف، ابتدائی بول چال اور ضروری معلومات فراہم کریں گی۔ مڈل تا ایم اے لیول کی واقفات نو اور خواتین جو یہ زبانیں سیکھنا چاہتی ہیں وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ دارالرحمت وسطی میں جلد از جلد اپنی رجسٹریشن کروالیں۔ مورخہ 3 تا 6 مارچ 2008ء کو عصر تا مغرب رجسٹریشن جاری رہے گی۔ مزید معلومات کیلئے انہی اوقات میں اس نمبر پر رابطہ کریں۔
فون :0476011966
(انچارج وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 7 مارچ 2008ء

5-05 am	تلاوت، درس، خبریں
5-55 am	المائدہ
6-25 am	لقاء مع العرب
7-30 am	دورہ حضور انور ایدہ اللہ
8-10 am	ترجمۃ القرآن
9-15 am	ایم ٹی اے ورائٹی
10-00 am	مشاعرہ
11-05 am	تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm	چلڈرنز کلاس
1-05 pm	فرانسیسی سروس
1-30 pm	سرائیکی سروس
2-35 pm	ملاقات
3-15 pm	انڈونیشین سروس
4-15 pm	سیرت صحابہ رسولؐ
4-55 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm	خطبہ جمعہ لائیو
7-20 pm	درس حدیث
7-30 pm	بنگلہ سروس
8-20 pm	سیرت صحابہؓ
9-05 pm	خطبہ جمعہ
10-25 pm	لقاء مع العرب
11-30 pm	عربی سروس

ہفتہ 8 مارچ 2008ء

1-35 am	خبریں
2-10 am	امریکن میوزیم اور اس کی تاریخ
2-50 am	خطبہ جمعہ
4-10 am	ملاقات
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-05 am	فرانسیسی پروگرام
6-30 am	لقاء مع العرب
7-40 am	انٹرویو
8-50 am	خطبہ جمعہ
10-20 am	ملاقات
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm	چلڈرنز کلاس
1-00 pm	سیرت رفقاء حضرت مسیح موعود
2-35 pm	خطبہ جمعہ
2-35 pm	آئل پینٹنگ
3-05 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	فرانسیسی سروس
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-05 pm	بنگلہ دیش
7-05 pm	انتخاب سخن
8-05 pm	چلڈرنز کلاس
9-05 pm	پاکستان نیشنل اسمبلی 1974ء
9-45 pm	مشاعرہ
10-30 pm	لقاء مع العرب
11-30 pm	عربی سروس

اتوار 9 مارچ 2008ء

1-30 am	خبریں
2-05 am	چلڈرنز کلاس
3-05 am	پاکستان کی قومی اسمبلی
3-55 am	خطبہ جمعہ
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-00 am	سیرت رفقاء حضرت مسیح موعود
6-30 am	لقاء مع العرب
7-30 am	خطبہ جمعہ
8-30 am	آئل پینٹنگ
9-10 am	سوال و جواب
10-30 am	سیرت رفقاء حضرت مسیح موعود
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm	بستان وقف نو
1-25 pm	ایم ٹی اے ٹریول
1-50 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ
2-40 pm	عربی سیکھیے
3-00 pm	انڈونیشین سروس
3-55 pm	سپینش سروس
5-05 pm	تلاوت، خبریں
6-05 pm	بنگلہ سروس
7-05 pm	خطبہ جمعہ
8-10 pm	بستان وقف نو
9-25 pm	عربی سیکھیے
9-50 pm	سوال و جواب
10-35 pm	امریکن نیشنل پارک
11-30 pm	عربی سروس

یوم مؤاخات

تمام ناظمین اضلاع اور زعماء اعلیٰ مجالس انصاراللہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ 23 مارچ 2008ء کو یوم مؤاخات منائیں۔ نومبائعین کے ساتھ محبت، پیار اور باہمی ہمدردی کا اظہار کریں نیز خصوصی اجلاسات منعقد کر کے جماعت احمدیہ کا تعارف اور شرائط بیعت کی تفاصیل بیان کریں۔

(قائد تربیت نومبائعین مجلس انصاراللہ پاکستان)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

۞ مکرم لقمان احمد کشور صاحب استاد جامعہ احمدیہ سینئر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بڑی بیٹی ساخرہ لقمان نے چھ سال تین ماہ کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کیا ہے مورخہ 22 فروری 2008ء کو اس کی تقریب آمین منعقد ہوئی جس میں صدر صاحبہ لجنہ محلّہ دارالفتوح غربی نے بچی سے قرآن کریم سنا۔ اس کے بعد دعا ہوئی بچی تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ تمام احباب کی خدمت میں عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ اس کو قرآن کے علم سے منور فرمائے (آمین)

اعزاز

(گورنمنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

۞ مکرم میاں منور احمد صاحب صدر شعبہ ایم ایس سی فزکس گورنمنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

امسال ایم ایس سی فزکس کے امتحان میں گورنمنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے طالب علم حافظ رضوان طاہر نے 946 نمبر لے کر پنجاب یونیورسٹی میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔ اسی طرح ایک طالبہ زینوبیہ حسین نے 938 نمبر لے کر پنجاب یونیورسٹی میں چوتھی پوزیشن حاصل کی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں کیلئے آئندہ مزید بہتر کامیابیوں کے دروازے کھولے۔

نکاح و رخصتانہ

۞ مکرم منور احمد خالد صاحب کارکن دفتر تشخیص جائیداد تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ نصرت جہاں صاحبہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم محمد فاروق صاحب ابن مکرم محمد یٰسین صاحب دارالصدر غربی قمر ربوہ مورخہ 24 فروری 2008ء کو ساٹھ ہزار روپے حق مہر پر مکرم ریاض محمود باجوہ صاحب مربی سلسلہ دفتر شعبہ تاریخ احمدیت نے کیا۔ اسی دن رخصتی عمل میں آئی۔ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب سابق نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کرائی۔ احباب جماعت سے رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ملازمت کے مواقع

۞ ایک کمپنی کو مظفر آباد میں اپنے سائیٹ آفس کیلئے سینئر اکاؤنٹنٹ آفیسر، اکاؤنٹ آفیسر، کیشئر (اکاؤنٹس کا تجربہ رکھتے ہوں) جنرل مینیجر، سٹور آفیسر، ٹائپسٹ (ٹائپنگ کی سپیڈ اچھی ہو) کمپیوٹر آپریٹر، میسنجر، ریسپشنسٹ (انگریزی بولنا جانتا ہو) ٹیلی فون آپریٹر کیئر ٹیکر، باورچی ہیلپر، لیبارٹری ہیلپر، ڈرائیورز اور سوپیر درکار ہیں۔ درخواستیں بمعہ تصدیق صدر صاحب محلّہ بنام نظارت صنعت و تجارت فوری طور پر بھجوائی جاسکتی ہیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

جلسہ یوم مصلح موعود اور کلوا جمیعاً

(وقف نو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

۞ ربوہ کے واقفین نو بچوں کا جلسہ یوم مصلح موعود اور کلوا جمیعاً مورخہ 24 فروری 2008ء کو 3-30 بجے بعد دوپہر بیوت الحمد کوارٹرز کے سبزہ زار میں منعقد ہوا۔ جس میں ڈیڑھ ہزار بچوں نے شرکت کی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب ابن حضرت مصلح موعود تھے۔ ربوہ کے تمام محلّہ جات سے واقفین نو بچے سفید لباس میں ملبوس، کندھے سے نیچے تک سبز پٹیاں آویزاں کئے ہوئے اور ان پٹیوں پر وقف نو کا بیج سجائے، اپنے ساتھ گھر سے کچھ نہ کچھ پکوا کر لائے تھے۔ اپنے اپنے بلاکس کے تحت ٹوپیاں پہن کر لائنوں میں بیٹھے یہ بچے بہت بھلے معلوم ہو رہے تھے۔ لائن کے آگے سب سے چھوٹا واقف نو بیٹھا تھا۔ اس پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور نظم سے ہوا۔ 20 فروری یوم مصلح موعود کے حوالے سے بھی بعض پروگرام اس تقریب کا حصہ تھے۔ پیشگوئی مصلح موعود کے الفاظ مکرم راشد مبشر صاحب نے پڑھ کر سنائے۔ مہمان خصوصی نے اپنے خطاب میں تحریک وقف نو کی اہمیت بیان کی اور حضرت مصلح موعود کے بارے میں بچپن کے بعض واقعات بچوں کو سنائے سیرالیون سے تشریف لانے والے مربی سلسلہ مکرم عبدالغنی صاحب نے پنجابی نظم پیش کی اس موقع پر ایک کوئز پروگرام بھی رکھا گیا تھا اس پروگرام کو مکرم مبشر محمود صاحب مربی سلسلہ نے کنڈکٹ کیا۔ پوچھے گئے سوال کا صحیح جواب دینے والے واقف نو کو موقع پر ہی انعام دیا گیا۔ تقریب کے آخر پر ترانہ پیش ہوا اور مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب سیکرٹری وقف نو ربوہ نے جملہ مہمانان واقفین نو اور انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔ دعا کے ساتھ اس خوبصورت تقریب کا اختتام ہوا۔ بعدہ واقفین نو نے مل جل کر کھانا تناول کیا، اس موقع پر چارٹس پر حضرت مصلح موعود کی تصاویر اور اقتباس آویزاں کر کے نمائش لگائی گئی تھی اور رنگارنگ بینروں سے تقریب کو سجایا گیا تھا۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم سید محمد عبداللہ صاحب مربی انچارج سپین

جماعت احمدیہ سپین کا 23 واں جلسہ سالانہ

جماعت احمدیہ سپین کو اپنا 23 واں جلسہ سالانہ مورخہ 7 اور 8 ستمبر 2007ء منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

تیاری جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ کے انعقاد سے دو ماہ قبل نیشنل مجلس عاملہ کے مشورہ سے انتظامیہ تشکیل دی گئی۔ مشورہ کے مطابق مکرم سید ظہیر احمد شاہ صاحب صدر جماعت پیدرو آباد افسر جلسہ سالانہ اور مکرم ملک طارق محمود صاحب مربی سلسلہ افسر جلسہ گاہ مقرر ہوئے۔ بیت بشارت اور اس کے ماحول کی صفائی کے لئے پندرہ روز قبل وقارِ عمل کا سلسلہ شروع ہوا۔ وقارِ عمل کے لئے 4 خدام و انصار پر مشتمل ایک ٹیم Valencia جماعت سے ایک ہفتہ قبل بیت بشارت تشریف لائی۔ چنانچہ جلسہ سے قبل بیت اور بیت کے ماحول کی وقارِ عمل کے ذریعہ صفائی کی گئی اور جہاں ضرورت تھی وہاں سفیدی بھی کی گئی۔ مردوں اور عورتوں کے لیے الگ الگ مارکیاں لگائی گئیں جو کہ گزشتہ سال کی نسبت بڑی تھیں۔ اسی طرح موبائیل ٹائیلٹ بھی رکھی گئیں۔ مردانہ اور زنانہ جلسہ گاہ کے لئے لگائی گئی مارکیوں کو خوبصورت بینرز سے سجایا گیا۔

پہلا دن

جلسہ سالانہ کے پہلے دن کا آغاز نمازِ تہجد سے کیا گیا۔ نمازِ تہجد مکرم ملک طارق محمود صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ نمازِ فجر کے بعد دعوت الی اللہ کے موضوع پر درسِ قرآن دیا۔ ناشتہ کے بعد دس بجے سے بارہ بجے تک ایک اجتماعی وقارِ عمل کیا گیا۔

پہلا سیشن

شام پانچ بجے جلسہ سالانہ کا پہلا سیشن محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ سپین کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم امیر صاحب سپین نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ افتتاحی خطاب میں آپ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے موصول ہونے والا پیغام پڑھ کر سنایا جس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت سپین کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے دینِ حق کی حسین تعلیمات اور خوبیوں سے مقامی لوگوں کو آگاہ کرنے کے لئے ہر حربہ اور حیلہ استعمال کرنے کی تاکید فرمائی کہ حضرت مسیح موعود کی یہ شدید خواہش تھی کہ کسی طرح یورپ میں احمدیت کا پیغام پہنچ جائے اور دنیائے یورپ بھی آنحضرت ﷺ کی غلامی میں آکر سچے خدا کو پہچان لے۔

دوسری ضروری بات جس کی طرف حضور انور نے اپنے پیغام میں نصیحت فرمائی وہ خلافت سے محبت اور اس سے کامل وفا کا تعلق ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ آپ بڑے خوش قسمت ہیں کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے ایک امام عطا کیا ہے جس کی بیعت کر کے آپ وحدت کی لڑی میں پروئے گئے ہیں اس لئے ہر لحظہ اور ہر آن خلیفۂ وقت کی اطاعت پر کمربستہ رہیں اسی میں آپ سب کی بقا اور روحانی زندگی کا انحصار ہے۔ خلیفۂ وقت کی اطاعت اور اتباع سے انسان معصیت سے بچتا اور روحانی بلندیوں کی طرف پرواز کرتا ہے۔ پس عاجزی اور انکساری اختیار کرتے ہوئے خلافتِ احمدیہ کی آواز پر لبیک کہیں۔

حضور نے نصیحت فرمائی کہ آپ نے اس حَبْلُ اللّٰہ سے چمٹے رہنا ہے اور اس کو ہرگز چھوڑنا نہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کی نسلوں کو اس کی توفیق دے اور ہمیشہ خلافتِ احمدیہ کا مطیع و فرمانبردار بنائے رکھے۔

حضور انور کے پیغام کے بعد محترم امیر صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے اس خطاب میں سے جو حضور نے بیت بشارت کے افتتاح کے موقعہ پر فرمایا تھا چند اقتباسات پڑھ کر سنائے جن میں حضور نے احباب جماعت کی مالی قربانیوں کے ساتھ ساتھ حضرت مولانا کرم الٰہی صاحب ظفر اور ان کی فیملی کی قربانیوں کا ذکر کیا تھا۔

چونکہ آئندہ سال خلافتِ احمدیہ کی صد سالہ جوبلی کا سال ہے اس لئے امسال تقاریر کا موضوع خلافت ہی رکھا گیا کہ امسال خلافتِ راشدہ کا دور مکمل کر لیا جائے اور اگلے سال خلافت حضرت مسیح موعود پر روشنی ڈالی جائے۔

چنانچہ پروگرام کے مطابق افتتاحی خطاب اور دعا کے بعد خاکسار نے خلافت کی اہمیت و برکات پر روشنی ڈالی۔

بعد ازاں مکرم کلیم احمد سعید صاحب مربی سلسلہ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سیرت و سوانح پر خوبصورت انداز میں تقریر کی۔

جلسہ سالانہ کے پہلے اجلاس کی آخری تقریر میں مکرم عبدالصبور نعمان صاحب مربی سلسلہ نے حضرت عمرؓ کی سیرت اور شمائل پر روشنی ڈالی۔ آپ کی تقریر کے ساتھ ہی پہلے دن کے پہلے اجلاس کی کارروائی بخیر و خوبی اپنے اختتام کو پہنچی۔

دوسرا دن

دوسرے دن کا آغاز نمازِ تہجد سے ہوا جو کہ مکرم مجیب الرحمٰن شفیق احمد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور نمازِ فجر کے بعد انفاق فی سبیل اللہ کے موضوع پر قرآن و حدیث سے درس دیا۔

دوسرا اجلاس

جلسہ سالانہ کے دوسرے اجلاس کا آغاز صبح دس بجے تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ نظم کے بعد دوسرے اجلاس کی پہلی تقریر مکرم ملک طارق محمود صاحب مربی سلسلہ نے حضرت عثمانؓ کے موضوع پر کی۔

اجلاس کی دوسری تقریر مکرم مجیب الرحمٰن شفیق احمد صاحب مربی سلسلہ نے حضرت علیؓ کے عنوان پر کی۔

بیت بشارت کی سلور جوبلی کے حوالہ سے چند سابقہ مربیان سلسلہ سپین، مکرم عبدالستار خان صاحب مربی سلسلہ گوئٹے مالا، مکرم عبدالحلیم صاحب اور مکرم محمد یوسف شاہد صاحب کی طرف سے پیغامات موصول ہوئے تھے جو کہ خاکسار نے پڑھ کر سنائے۔ مکرم اقبال احمد نجم صاحب اس موقعہ پر خود موجود تھے لہٰذا انہوں نے اپنا پیغام خود پڑھا۔ نیز دعوت الی اللہ کے موضوع پر تقریر کی۔ بعدہٗ مکرم آصف پرویز صاحب صدر جماعت پرتگال نے سلور جوبلی کے موقعہ پر اپنے جذبات پیش کئے۔

اس اجلاس کی آخری تقریر مکرم مبشر احمد صاحب بدر مربی سلسلہ از قادیان نے قادیان اور درویشان قادیان کے موضوع پر کی۔

سلور جوبلی پروگرام

بیت بشارت کی سلور جوبلی کے سلسلہ میں ایک وڈیو پروگرام تیار کیا گیا تھا جس میں بیت بشارت کی تقریبِ سنگِ بنیاد کی تصاویر، دورانِ تعمیر لی گئی تصاویر، افتتاحی تقریب کی تصاویر دکھائی گئیں اور ساتھ کے ساتھ سنگِ بنیاد کے موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے تاریخی خطاب میں سے چند اقتباسات اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے بیت بشارت کے افتتاحی خطاب میں سے چند اقتباسات پیش کئے جاتے رہے۔ یہ پروگرام سہ پہر چار سے پانچ بجے تک دکھایا گیا۔

اختتامی اجلاس

شام چھ بجے اختتامی اجلاس منعقد ہوا۔ ہمارے جلسہ کی روایت ہے کہ ہر سال اس اجلاس کے لئے سپینش دوستوں اور اتھارٹیز کو مدعو کیا جاتا ہے۔ امسال بھی کثرت سے دوستوں کو دعوت دی گئی تھی۔

اس اجلاس کی کارروائی تلاوتِ قرآن مجید سے شروع ہوئی۔ خاکسار سید محمد عبداللہ نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ آج کی مہمانِ خصوصی پیدرو آباد کی میئر Maria Luis Wic تھیں۔ انہوں نے اپنا خطاب جماعتِ احمدیہ کے ماٹو love for all hatred for none سے شروع کیا۔ محترمہ میئر صاحبہ نے کہا کہ صرف سپین میں ہی نہیں بلکہ دنیا بھر میں ہمارا گاؤں بیت بشارت کی وجہ سے مشہور ہے۔ انہوں نے کہا جب وہ کسی کو اپنا ایڈریس بتاتے ہیں تو بیت کے حوالہ سے سمجھاتے ہیں۔ جماعت کی اعلیٰ روایات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے اپنے بورکینا فاسو کے ایک سفر کا ذکر کیا کس طرح ان کا وہاں خیر مقدم کیا گیا کہ ان کا تعلق پیدرو آباد سے ہے۔ سلور جوبلی کی مبارک دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ غرناطہ کے زوال پانچ سو سال بعد جب 1980ء میں بیت بشارت کا سنگِ بنیاد رکھا گیا اس وقت گو کہ وہ پڑھتی تھیں لیکن اس کی یاد اب تک ان کے ذہن میں تازہ ہے۔ اور یہ ہمارے گاؤں کے لئے ایک اعزاز ہے۔

مکرم ڈاکٹر عطاء الٰہی منصور صاحب نے خلافت کے موضوع پر مضمون پڑھا۔ اپنے مضمون کے آخر پر آپ نے مہمانوں کو سوالات کی دعوت دی۔ مہمانوں نے مختلف سوالات کئے۔ یہ اجلاس دو گھنٹے جاری رہا آخر پر محترم امیر صاحب نے مختصراً اختتامی خطاب فرمایا معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کرنے کے ساتھ ساتھ احباب جماعت کو خلافت کے ساتھ اپنا اور اپنی اولادوں کا پختہ مضبوط رشتہ مستقلاً استوار رکھنے کی تلقین فرماتے ہوئے اختتامی دعا کروائی جس کے ساتھ سپین کے 23 ویں جلسہ سالانہ کا بخیر و خوبی اختتام ہوا۔

اختتامی دعا کے بعد معزز مہمانوں کی خدمت میں پُرتکلف کھانا پیش کیا گیا جس میں گاؤں کی میئر نے بھی شمولیت کی۔

نمائش

سلور جوبلی کے حوالہ سے ایک نمائش کا انتظام کیا گیا جس میں بیت بشارت کے سنگِ بنیاد سے لے کر افتتاح ہونے تک کی مختلف تصاویر اسی طرح اس دور میں اخبارات میں چھپنے والی خبروں کی کٹنگز آویزاں کی گئیں۔

بک سٹال

جلسہ سالانہ کے ایام میں بک سٹال کا انتظام کیا گیا جس میں اُردو سپینش اور انگریزی زبانوں میں کتب برائے فروخت رکھی گئیں۔

حاضری

امسال جلسہ سالانہ کی حاضری گزشتہ سال کی حاضری 170 کے مقابل پر 216 رہی۔ الحمدللہ اسی طرح سپین کے علاوہ مندرجہ ذیل چھ ممالک سے احباب جماعت نے اس جلسہ میں شمولیت کی۔ مراکش پرتگال، انگلستان، ناروے، ڈنمارک، انڈیا۔

جلسہ سالانہ کی ساری کارروائی سپینش زبان میں ہوئی۔

نمازِ تہجد

جلسہ سالانہ کے ایام میں باجماعت تہجد کا انتظام ہوتا رہا اور اس میں بھی حاضری بفضلِ خدا سو فیصد رہی۔ (باقی صفحہ 11 پر)

مکرم ریاض احمد ملک صاحب

جلسہ سالانہ قادیان 2007ء کے یادگار لمحات

جلسہ سالانہ قادیان 1907ء میں سب سے پہلے پہنچنے والی جماعت۔ جماعت احمدیہ دوالمیال تھی 1907ء کے جلسہ سالانہ پر 25احباب کا وفد زیر قیادت حضرت مولوی صاحب کرمداد صاحب پہلے امیر جماعت احمدیہ دوالمیال قادیان پہنچا۔ وہ وقت جبکہ ذرائع آمدورفت نہ ہونے کے برابر۔ آمدنی بھی ان کی بالکل قلیل۔ وہ دنیاوی اعتبار سے غریب تھے۔ لیکن روحانی اعتبار سے امیر تھے۔ قادیان سے گونجنے والی حق کی آواز کو ہمارے بزرگوں نے سنا۔ پھر اس کو دل میں بٹھایا اور راستوں کی صعوبتوں کی پرواہ کئے بغیر قادیان میں جاکر حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کی۔

یہ وہ بزرگ تھے جنہوں نے دوالمیال کی بستی میں قادیان سے کوسوں میل دور حضرت مسیح موعود کی ندا سنی اور اس ندا کی جانب رواں دواں ہوئے اور یوں اس کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے پروانہ وار اس شمع کی جانب چلے گئے جو بیت مبارک قادیان سے نور اور عرفان کی کرنیں دنیا میں بکھیر رہی تھی۔ ہر جلسہ سالانہ پر جانا ان کا معمول تھا۔ کیونکہ انہوں نے حضرت مسیح موعود کی زبان مبارک سے سن رکھا تھا ''اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ اس کی بنیادی اینٹ خداتعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آن ملیں گی۔

26دسمبر 2007ء کو ضلع چکوال کا قافلہ دوالمیال سے زیر قیادت مکرم حاجی ملک عبدالعزیز صاحب، امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع چکوال صبح 5 بجے دعا کے بعد۔ درود شریف اور دعاؤں کا ورد کرتے ہوئے 116 ویں جلسہ سالانہ قادیان 2007ء میں شامل ہونے کے لئے عازم قادیان ہوا۔ کلر کہار سے بھون جماعت کے احباب بھی شامل ہوگئے۔ اس وفد میں ضلع چکوال کی دوالمیال، چکوال، بھون اور پنجند جماعتوں کے احباب شامل تھے۔

یہ قافلہ امرتسر اور پھر بٹالہ پہنچا تو دل میں ایک رقت پیدا ہوئی ہے۔ اوران بزرگوں کے لئے خاص دل کی گہرائیوں سے دعائیں نکلیں۔ جو اس وقت بٹالہ کے ریلوے سٹیشن پر اتر کر پیدل یا پھر تانگہ پر سوار ہوکر حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے۔

زیارت مقامات مقدسہ

26دسمبر 2006ء کو شام کو رجسٹریشن کے مراحل سے فارغ ہونے کے بعد سرائے طاہر میں سامان رکھنے کے بعد مقامات مقدسہ قادیان کی زیارت کی اور دعاؤں اور درود شریف کا ورد کرتے ہوئے نوافل ادا کئے۔

بیت مبارک حجرہ جہاں سرخ چھینٹوں کا واقعہ پیش آیا۔ دالان حضرت اماں جان۔ بیت اقصیٰ خطبہ الہامیہ والی جگہ۔ منارۃ المسیح۔ مہمان خانہ۔ احمدیہ مرکزی لائبریری۔ صدرانجمن احمدیہ قادیان کے دفاتر۔ دفتر ہفت روزہ ''بدر'' قادیان بہشتی مقبرہ قادیان مزار مبارک حضرت مسیح موعود۔ مزار حضرت حاجی مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح الاول۔ قطعہ خاص۔ دوسرے قطعات موصیان۔ پہلی بیعت والا مقام۔ شہ نشین۔ مکان حضرت اماں جان۔ کمرہ جہاں جنازہ سے پہلے حضرت مسیح موعود کا تابوت مبارک رکھا گیا۔ 1905ء کے زلزلہ میں لگائے جانے والے خیموں کی جگہ۔

بیت الفکر۔ بیت الدعا۔ بیت الریاضت، حضرت مسیح موعود، حضرت مصلح موعود، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث، حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی جائے پیدائش اور جائے رہائش۔ قدیم ڈیوڑھی جس سے نکلتے ہوئے اس انگریز پولیس آفیسر کا سرٹکرایا۔ جو بغیر کسی نوٹس کے اچانک پنڈت لیکھرام کے قتل کے متعلق دارالمسیح کی تلاشی لینے کے لئے آ گیا۔ تاریخی کنواں۔ گول کمرہ۔ دیوار والی جگہ جو حضرت مسیح موعود کے چچا زاد بھائیوں مرزا نظام الدین اور امام دین نے بیت مبارک جانے سے روکنے کے لئے بنوا دی تھی۔ کوٹھی نواب محمد علی خان صاحب۔ کمرہ جہاں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی وفات ہوئی۔ تعلیم الاسلام کالج۔ بیت نور میں وہ مقام جس جگہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا انتخاب عمل میں آیا۔ نور ہسپتال (پرانا اور نیا) لنگر خانہ حضرت مسیح موعود۔ حضرت مسیح موعود کا آبائی قبرستان۔

نماز جمعہ 28دسمبر 2007ء کو جلسہ گاہ میں ادا کی گئی اور 29دسمبر کو جلسہ سالانہ کی ابتدا خدا کے خاص فضلوں سے ٹھیک 10 بجے صبح پرچم کشائی لوائے احمدیت سے ہوئی اور فضا دعا کے بعد نعرۂ تکبیر سے گونج اٹھی۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد افتتاحی تقریر مکرم ڈاکٹر حافظ صالح محمد الہ دین صاحب صدر، صدر انجمن احمدیہ قادیان نے کی۔ اس کے بعد دوسری تقریر بعنوان ''توحید باری تعالیٰ مختلف مذاہب کی تعلیم کی روشنی میں'' محترم مولانا محمد عمر صاحب ناظر اصلاح و ارشاد قادیان کی تھی جس میں آپ نے توحید باری تعالیٰ کو نہائت مدلل طریقہ سے تمام مذاہب کے بانیوں کی تعلیم میں ثابت کیا۔ اس کے بعد ''سیرت آنحضرتؐ (حقوق انسانیت بالخصوص مخالفین سے حسن سلوک'' کے موضوع پر محترم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد ایڈیشنل ناظم وقف جدید بیرون قادیان نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور تمام جلسہ گاہ نعرہ تکبیر سے گونج اٹھا۔

''سیرت حضرت مسیح موعود'' پر محترم مولانا محمد انعام صاحب غوری ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے روشنی ڈالی اور جلسہ سالانہ کی رونق کو چار چاند لگا دیئے۔

جلسہ سالانہ قادیان کی جلی حروف میں خبریں تقریباً تمام اخبارات میں چھپیں۔ لیکن ''ہندسماچار'' اخبار'' نے جلسہ سالانہ قادیان کو انسانی اتحاد اور قومی یکجہتی کا آئینہ دار'' کے عنوان سے 116 ویں جلسہ سالانہ قادیان کو نمایاں سرخیوں سے جگہ دی اور 29دسمبر 2007ء کو جلسہ سالانہ سپلیمنٹ مبارک صد مبارک نکالا۔ جس میں حضرت مسیح موعود کے'' جلسہ سالانہ کے متعلق جماعت احمدیہ کے بانی کے ارشادات'' کے عنوان سے آٹھ کالمی آرٹیکل لکھا۔ اس میں جلسہ سالانہ کے انعقاد کی اہم غرض کے زیر عنوان لکھا۔ ''کہ اہم غرض یہ ہے کہ تمام دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولا کریم اور رسول مقبولؐ کی محبت دل پر غالب آجائے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے۔ جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو'' اور اس سپلیمنٹ میں حضرت مسیح موعود اور تمام خلفائے احمدیت کی تصاویر بھی شائع کیں۔

دوسرے دن کے پہلے اجلاس میں پہلی تقریر بعنوان ''صداقت حضرت مسیح موعود'' محترم مولانا منیر احمد صاحب خادم ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن کی تھی۔ دوسری تقریر سے پہلے مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ کی مشہور نظم ''آنحضرتؐ کا احسان عظیم'' پڑھی گئی اور اس کے بعد اسی مناسبت سے تقریر بعنوان ''دین میں عورت کے حقوق'' پر محترم مولانا سید کلیم الدین صاحب مربی سلسلہ دہلی نے روشنی ڈالی۔ تیسری تقریر محترم مولانا محمد حمید کوثر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان نے ''آخری زمانہ سے متعلق آنحضرت کی پیشگوئیاں'' کے عنوان پر اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔

نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے بعد دوسرے اجلاس میں تقریر بعنوان ''پیشوایان مذاہب کا احترام (بزبان پنجابی)'' محترم مولانا تنویر احمد صاحب خادم نائب ناظر اصلاح و ارشاد قادیان کی تھی۔ اس کے بعد ہندوؤں اور سکھوں کے معتبرین جو اس جلسہ میں شامل تھے انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

جلسہ کے تیسرے دن کی پہلی تقریر ''جماعت احمدیہ کا مالی نظام بشمول نظام وصیت'' کے عنوان پر محترم مولانا عبدالوکیل صاحب نیاز نائب ناظم وقف جدید بیرون نے اپنے خیالات کا بڑے پر اثر انداز میں اظہار فرمایا دوسری تقریر محترم مولانا محمد نسیم خان صاحب ناظر امور عامہ قادیان کی دین حق کے مسائل اوران کا حل'' کے موضوع پر تھی۔

نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے بعد شامل معززین کا تعارف اور مختصر تعارفی تقاریر اور اس کے بعد اختتامی خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا براہ راست لندن سے تھا۔ اور اس کے بعد حضور پُرنور نے اجتماعی اختتامی دعا فرمائی اور عجیب سماں تھا کہ حضور پر نور کا خطاب لندن سے تھا اور قادیان کے نعرے لندن میں سنے جا رہے تھے۔ تینوں دن کی کارروائی میڈیا اور پریس پرشہ سرخیوں سے دی گئی۔ تین دنوں کی کارروائی براہ راست تمام دنیا میں سنی گئی۔ یہ تین دن یادگار دن تھے۔ ہم سب کے لئے اور یہ جلسہ سالانہ ہر رنگ سے یادگار اور باعث برکت رہا۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ اس جلسہ یعنی روحانی مائدہ سے ہم سب کو مستفیض ہونے کی ہر رنگ میں توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

غزل

نہ جھکنے کا ہنر اچھا نہیں ہے
بلند و بالا سر اچھا نہیں ہے

سکینت کی جہاں کھڑکی نہیں وہ
محل اچھا ہے۔ گھر اچھا نہیں ہے

کوئی جگنو ہمیشہ ساتھ رکھنا
اندھیروں کا سفر اچھا نہیں ہے

رہو محتاط سپنوں میں بھی بے شک
مگر اتنا بھی ڈر اچھا نہیں ہے

تعصب کے کھلونوں سے بہلنا
اُدھر اچھا۔ اِدھر اچھا نہیں ہے

اگر وہ سو رہے ہوں تو اُدھر سے
ہوا کا بھی گزر اچھا نہیں ہے

بہاؤ شوق سے تم اشک قدسیؔ
مگر پانی میں گھر اچھا نہیں ہے

عبدالکریم قدسیؔ

اسلامی دنیا۔ اعداد و شمار کے آئینہ میں

نام ملک	دارالحکومت	یوم آزادی	رقبہ (مربع کلومیٹر)	آبادی
آذربائیجان	باکو	30 اگست 1991ء	86600	78 لاکھ 70 ہزار
آئیوری کوسٹ	ابی جان	17 اگست 1960ء	322460	1 کروڑ 59 لاکھ
اردن	عمان	25 مئی 1946ء	92300	56 لاکھ 11 ہزار
اریٹیریا	اسمارہ	24 مئی 1993ء	121320	40 لاکھ 50 ہزار
ازبکستان	تاشقند	31 اگست 1991ء	447400	2 کروڑ 64 لاکھ
افغانستان	کابل		647500	2 کروڑ 85 لاکھ
البانیہ	ترانا	1944ء	28748	3 کروڑ 54 لاکھ
الجزائر	الجزائر	5 جولائی 1962ء	2381740	3 کروڑ 22 لاکھ
انڈونیشیا	جکارتہ	17 اگست 1945ء	1919440	24 کروڑ
ایتھوپیا	عدیس ابابا	1952ء	1127127	6 کروڑ
ایران	تہران	1979ء	1648000	6 کروڑ 75 لاکھ
بحرین	منامہ	15 اگست 1971ء	665	7 لاکھ
برکینافاسو	اوگاڈوگو	5 اگست 1960ء	274200	1 کروڑ 35 لاکھ
برونائی دارالسلام	بندرسری بیگوان	یکم جنوری 1984ء	5770	3 لاکھ 65 ہزار
بنگلہ دیش	ڈھاکہ	16 دسمبر 1971ء	144000	14 کروڑ 13 لاکھ
بوسنیا ہرزیگوینا	سارا جیو	دسمبر 1991ء	51291	41 لاکھ
بینن	پورٹ نوو	یکم اگست 1960	112620	73 لاکھ
پاکستان	اسلام آباد	14 اگست 1947ء	803940	16 کروڑ
تاجکستان	دوشنبے	26 اگست 1991ء	143100	71 لاکھ
ترکمانستان	اشک آباد	26 اکتوبر 1991ء	488100	48 لاکھ 64 ہزار
ترکی	انقرہ		780380	6 کروڑ 90 لاکھ
تنزانیہ	دارالسلام	9 دسمبر 1961ء	945087	3 کروڑ 66 لاکھ
تیونس	تونس	20 ستمبر 1956	163610	1 کروڑ
ٹوگو	لومے	27 اپریل 1960ء	56785	57 لاکھ
جبوتی	جبوتی	27 جون 1977ء	23000	4 لاکھ 66 ہزار
چاڈ	انجمینہ	11 اگست 1960ء	1284000	95 لاکھ 29 ہزار
سعودی عرب	ریاض		1906582	2 کروڑ 58 لاکھ
سوڈان	خرطوم	یکم جنوری 1956ء	2505810	3 کروڑ 92 لاکھ
سُرینام	پراماری بو		163270	4 لاکھ 36 ہزار
سیرالیون	فری ٹاؤن	27 اپریل 1961ء	71740	59 لاکھ
سینیگال	ڈاکار	20 اگست 1960ء	196190	1 کروڑ 58 لاکھ
شام	دمشق	یکم جنوری 1944ء	185180	1 کروڑ 80 لاکھ
صومالیہ	موگادیشو	یکم جنوری 1960ء	637657	83 لاکھ 5 ہزار
عراق	بغداد	جولائی 1958ء	437072	2 کروڑ 54 لاکھ
عمان	مسقط	20 اکتوبر 1951ء	212460	30 لاکھ
فلسطین	بیت المقدس		6220	36 لاکھ 62 ہزار
قازقستان	استانا	16 اگست 1991ء	2717300	1 کروڑ 52 لاکھ
قطر	دوحہ	3 دسمبر 1971	11437	8 لاکھ 40 ہزار
کرغستان	بشکیک	31 اگست 1991ء	198500	51 لاکھ
کمورو	موروتی	6 جولائی 1975ء	2170	6 لاکھ 52 ہزار
کویت	کویت	19 جون 1961ء	17820	22 لاکھ 28 ہزار
کیمرون	یوآنڈے	یکم جنوری 1960ء	475440	1 کروڑ 61 لاکھ
گنی	کوناکری	2 اکتوبر 1958ء	245857	92 لاکھ 50 ہزار
گنی بساؤ	بساؤ	10 دسمبر 1974ء	36120	13 لاکھ 89 ہزار
گیانا	جارج ٹاؤن	26 مئی 1966ء	214970	7 لاکھ 6 ہزار
گیبون	براویلے	17 اگست 1960ء	267667	13 لاکھ 55 ہزار
گیمبیا	بانجل	18 فروری 1965ء	11300	15 لاکھ 50 ہزار
لبنان	بیروت	22 نومبر 1943ء	10400	38 لاکھ
لیبیا	طرابلس	24 دسمبر 1951ء	1759540	56 لاکھ 50 ہزار
موریطانیہ	نواکشوٹ	28 نومبر 1960ء	1030700	30 لاکھ
مالدیپ	مالے	26 جولائی 1965ء	300	3 لاکھ 40 ہزار
مالی	مماکو	22 ستمبر 1960ء	1240000	1 کروڑ 20 لاکھ
متحدہ عرب امارات	ابوظہبی	2 دسمبر 1971ء	82880	25 لاکھ 24 ہزار
مراکش	رباط	2 مارچ 1956ء	446550	3 کروڑ 22 لاکھ
مصر	قاہرہ	1952ء	1001450	7 کروڑ 62 لاکھ
ملائیشیا	کوالالمپور	31 اگست 1957ء	329750	2 کروڑ 36 لاکھ
موزمبیق	ماپوٹو	25 جون 1971ء	801590	1 کروڑ 88 لاکھ
نائیجر	نیامی	3 اگست 1960ء	1267000	1 کروڑ 14 لاکھ
نائیجیریا	لاگوس	یکم اکتوبر 1960ء	923768	13 کروڑ 73 لاکھ
وسطی افریقہ	بنگوئی	13 اگست 1960ء	622984	38 لاکھ
یمن	صنعا	30 نومبر 1967ء	527970	2 کروڑ 25 ہزار

مسلم اقلیتیں۔ مختلف ممالک

نام ملک	کل آبادی	مسلم آبادی
آسٹریلیا	2 کروڑ	3 لاکھ
اٹلی	5 کروڑ 79 لاکھ	14 لاکھ
ارجنٹائن	3 کروڑ 88 لاکھ	8 لاکھ
سپین	4 کروڑ	5 لاکھ
امریکہ	30 کروڑ	80 لاکھ
برطانیہ	6 کروڑ	45 لاکھ
برما (مینمار)	4 کروڑ 25 لاکھ	36 لاکھ
بلغاریہ	75 لاکھ	14 لاکھ
بھارت	ایک ارب 90 لاکھ	18 کروڑ
بیلجیئم	1 کروڑ 5 لاکھ	ساڑھے تین لاکھ
تائیوان	2 کروڑ 26 لاکھ	1 لاکھ
تھائی لینڈ	6 کروڑ 50 لاکھ	83 لاکھ
ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو	11 لاکھ	2 لاکھ
جاپان	12 کروڑ 72 لاکھ	12 لاکھ
جارجیا	51 لاکھ	16 لاکھ
جرمنی	8 کروڑ 23 لاکھ	31 لاکھ
جنوبی افریقہ	4 کروڑ 35 لاکھ	9 لاکھ
چین	1 ارب 30 لاکھ	12 کروڑ
روس	15 کروڑ	ڈیڑھ کروڑ
زیمبیا	1 کروڑ	10 لاکھ

سری لنکا	1 کروڑ 98لاکھ	17لاکھ
سنگاپور	46لاکھ	6لاکھ
فرانس	6 کروڑ 18لاکھ	60لاکھ
فلپائن	8 کروڑ 46لاکھ	1 کروڑ
کانگو	5 کروڑ 66لاکھ	54لاکھ
کینیا	3 کروڑ 16لاکھ	83لاکھ
کینیڈا	3 کروڑ 22لاکھ	10لاکھ
لائبیریا	34لاکھ	7لاکھ
ماریشس	12لاکھ	2لاکھ
مڈغاسکر	1 کروڑ 70لاکھ	27لاکھ
مقدونیہ	21لاکھ	7لاکھ
ملاوی	1 کروڑ 20لاکھ	33لاکھ
نیپال	2 کروڑ 65لاکھ	9لاکھ
ویت نام	8 کروڑ 20لاکھ	6لاکھ
ہالینڈ	1 کروڑ 20لاکھ	8لاکھ
یوگنڈا	2 کروڑ 57لاکھ	45لاکھ
یوگوسلاویہ (سربیا)	1 کروڑ 7لاکھ	22لاکھ
یونان	1 کروڑ 8لاکھ	4لاکھ

(بحوالہ اسلامی دنیا)

مکرم عبدالحلیم شاہد صاحب

محترمہ آمنہ بی بی صاحبہ کی وفات اور ذکر خیر

خاکسار کی خالہ اور تائی جان محترمہ آمنہ بی بی صاحبہ جو کہ میرے تایا جان مولانا صدرالدین صاحب مرحوم سابق مربی ایران کی اہلیہ تھیں۔ مورخہ 17 جون 2007ء شام چھ بجے لاہور میں وفات پا گئیں۔ ان کی عمر 80 سال تھی۔ ربوہ میں محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور موصی ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ ربوہ میں آپ کی تدفین ہوئی اور محترم ناظر صاحب موصوف نے آخر پر دعا کروائی۔

حالات زندگی

آپ 1927ء کو محترم چوہدری نظام دین صاحب مرحوم آف چشتیاں چک 107 کے ہاں پیدا ہوئیں آپ دو بہنیں اور چار بھائی ہیں۔ چوہدری محمد اعظم صاحب آف لیہ، چوہدری محمد یعقوب صاحب، چوہدری محمد شفیع صاحب، چوہدری محمد حنیف صاحب، محترمہ زہرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مولانا عبدالمنان صاحب شاہد مربی سلسلہ مرحوم۔

آپ کے والد محترم چوہدری نظام الدین مرحوم 1898ء میں ایک خط کے ذریعہ احمدیت میں داخل ہوئے۔ اپنے حالات کی وجہ سے حضرت مسیح موعود کی زندگی میں قادیان تو نہ آسکے مگر بعد میں ہر سال قادیان جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے جاتے رہے۔

1974ء میں 109 سال کی عمر میں آپ کی وفات ہوئی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ ایک فدائی احمدی ہونے کی وجہ سے آپ نے اپنی بیٹی محترمہ آمنہ بی بی صاحبہ کی شادی مولانا صدرالدین صاحب مرحوم آف قادر آباد متصل قادیان سے کی جو کہ 1945ء میں عمل میں آئی۔

میرے تایا جان مولوی صدر الدین مرحوم نے جامعہ احمدیہ قادیان سے مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا اور 1939ء کو زندگی وقف کی اور دارالمجاہدین کی کلاس اول میں علمائے سلسلہ سے مزید تعلیم حاصل کرتے رہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 1945ء میں فریضہ دعوت الی اللہ ادا کرنے کے لئے ایران میں تقرر فرمایا اور 11 جون 1946ء کو ایران تشریف لے گئے۔ 1953ء میں ایران سے واپس ربوہ تشریف لے آئے اور احمد نگر میں اپنے والدین کے ساتھ رہائش اختیار کر لی۔ سات سال ایران رہنے اور تحریک جدید سے فراغت کے بعد بطور عربی ٹیچر مختلف شہروں میں تعلیم دیتے رہے اور ریٹائر ہوئے۔

آپ نے 1946ء کو ایران میں بہائیت کے متعلق فارسی میں ایک کتاب شائع کی ''شمشیر براں'' جو بہت مقبول ہوئی اور ایرانی علماء آغا حسن نیکو۔ آغا لطف اللہ اور آغا عبدالحسین آوارہ نے اس پر بہترین تبصرے لکھے اور ایران ریڈیو نے بھی خبر نشر کی۔ محترم آغا عبدالحسین آوارہ صاحب نے فارسی میں شمشیر برّاں پر نظم و نثر میں عمدہ تقریظ لکھی ان کی نظم کا پہلا شعر یہ تھا۔

الا اے صاحب شمشیر براں
الا اے بیشۂ حق شیر غراں

اس کے علاوہ آپ نے نعمت الہام، افضل الانبیاء، اولین بیت الذکر لندن، براہین احمدیہ حصہ اول کے اشتہار کا فارسی ترجمہ۔ گلدستۂ بہار اور درثمین فارسی کی منتخب نظمیں فارسی میں شائع کیں۔

اور شمشیر دولب، فرقہ ناجیہ اور حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب کے بارہ میں قیمتی کتاب سیرت وروایات سروری مرتب کی جو کہ زیر طبع ہیں۔

اس سارے کام میں آپ کی اہلیہ معین و مددگار رہیں۔ محترمہ آمنہ بی بی صاحبہ نے اپنے سسرال قادیان پھر احمد نگر میں نہایت احسن رنگ میں وقت گزارا جبکہ ان کے میاں ملک سے باہر تھے۔ آپ نہایت ہی خدمت گزار، مہمان نواز خاتون ہونے کے علاوہ ہردلعزیز تھیں۔ آپ نے اپنی ساس محترمہ سلطان بی بی صاحبہ رفیق حضرت مسیح موعود اور سسر محترم میاں خیرالدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود اور دیگر اہل خانہ کی بہت خدمت کی ہے۔

آپ فرمایا کرتی تھیں کہ مجھے اپنی ساس اور سسر کی خدمت میں سکون ملتا تھا اور ان کی نیک سیرت اور کردار سے بہت متاثر تھی۔ حضرت اماں جان کئی دفعہ ہمارے گھر آئیں۔ جب میں نئی نئی بہو بن کر اس گھر میں آئی تو میں روٹیاں پکا رہی تھی اور حضرت اماں جان ہمارے گھر تشریف لائیں اور میرے پاس ہی بیٹھ گئیں اور چولہے میں لکڑیاں جھونکنے لگ گئیں اور میری ساس صاحبہ سے پوچھنے لگیں کہ سلطان بی بی یہ بہو کہاں سے بیاہ کر لائی ہو۔ یہ تو بہت مہمان نواز لگتی ہے۔ اماں جان کے منہ سے یہ الفاظ نکلنے ہی تھے کہ ہر روز یہی آس لگی رہتی کہ کوئی مہمان آئے اور اس کی خدمت کروں۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ مہمان نوازی کے لحاظ سے آپ کی ذات ایک نمونہ بنی رہی۔ قادیان سے ہجرت کے بعد آپ اپنے سسرال اور بچوں کے ساتھ احمد نگر میں 1987ء تک مقیم رہیں ہر سال جلسہ سالانہ ربوہ پر آنے والے خاندان کے مہمانوں کی مہمان نوازی کرتی رہیں۔ جلسہ سے قبل بستر چارپائیاں اور راشن جمع کرتیں۔ تاکہ آنے والے مہمانوں کو کوئی تکلیف نہ ہو اور مہمان بھی انہی کے پاس آ کر سکون محسوس کرتے تھے۔ گھر کا چولہا ہر وقت جلتا رہتا تھا۔ تاکہ کسی کو کھانے پینے کی بھی تکلیف محسوس نہ ہو۔

1987ء میں آپ نے اپنے میاں مولانا صدرالدین صاحب کے ساتھ اپنے بیٹوں کے پاس لاہور شفٹ ہو گئیں اور 1987ء میں ہی آپ کے میاں اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔ ساری عمر غربت میں گزاری مگر صبر وتحمل، بردباری اور اللہ کی رضا پر راضی رہیں باوجود محدود وسائل کے کبھی زبان پر کسی قسم کا شکوہ نہیں آیا اور نہ کسی کے آگے ہاتھ پھیلایا۔ اور نہ ہی اپنی غربت کسی پر ظاہر ہونے دی۔ اگر کوئی مدد کرنا چاہتا تو آپ بُرا مناتیں کہ اللہ نے تو مجھے بہت کچھ دیا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے احسانوں کا بہت شکر ادا کرتی تھیں۔ عبادت گزار دعا گو اتنی کہ دل کی گہرائیوں سے دعا کرتیں۔ میرا ذاتی تجربہ ہے کہ اگر کسی نے ان کی خدمت میں کوئی حقیر سی بھی چیز تحفتًا دی تو انہوں نے اتنی دعائیں کیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس سے ہزار گنا بڑھا کر دیا۔ یہ ان کی محبت اور پیار اور دعاؤں کی قبولیت میں خدا کا خاص سلوک تھا۔

بچوں کی تربیت پر خاص توجہ دی۔ جہاں اولاد کی تکریم پیش نظر رہتی وہاں بعض دفعہ سختی بھی کیا کرتی تھیں۔ خاص طور پر نماز کے اوقات میں بچوں کو گھر میں برداشت نہیں کرتی تھیں۔ نماز باجماعت ادا کرنے کی عادت آپ نے اپنے بچوں کو پانچ سے سات سال کی عمر میں ڈالی۔ اپنی اولاد کی دینی اور دنیاوی تعلیم کے حصول کے ساتھ ساتھ جماعتی نظام اور خلیفہ وقت سے وابستگی کی طرف خاص نظر رکھتی تھیں۔ ہر ہفتے پیارے امام کو خط لکھنے کے لئے کہتی رہتیں۔ صدقہ و خیرات کے علاوہ اپنے چندہ جات باقاعدگی سے ادا کرتی رہیں آپ کہا کرتی تھیں کہ میں نے کبھی کسی کو دل سے بددعا نہیں دی بلکہ دعا ہی دیتی ہوں ہو سکتا ہے اللہ اس کے عوض میرے گناہ بخش دے۔

پردے کی اتنی پابند تھیں کہ بڑھاپے کی عمر میں بھی برقعہ نہیں اتارا۔ آپ اپنی بہوؤں کو بیٹیوں کی طرح سمجھتی تھیں بلکہ بیٹیوں سے بھی زیادہ پیار اور اعتماد کرتی تھیں۔ آپ بیشمار خوبیوں کی مالک تھیں۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے دو بیٹے مکرم چوہدری مبشرالدین صاحب اور مکرم چوہدری منورالدین صاحب اور ایک بیٹی محترمہ صادقہ بی بی صاحبہ زوجہ چوہدری محمد یوسف صاحب آف لیہ یادگار چھوڑی ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی خاص جوار رحمت میں جگہ دے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اپنی کامل رضا سے غنی کر دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

آزاد ہند فوج

☆جون 42ء میں ہندوستانیوں کی ایک کانفرنس میں انڈین انڈیپنڈنٹ لیگ کا باقاعدہ افتتاح ہوا اور آزاد ہند فوج کے قیام کی تجویز منظور ہوئی۔

☆ یکم ستمبر 42ء کو آزاد ہند فوج تشکیل دی گئی جو ایک مؤثر تحریک تھی۔ اس نے اتحادیوں (برطانیہ، امریکہ، فرانس) کے خلاف اعلان جنگ کیا مگر اسے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اس تحریک میں مسلمان، سکھ، ہندو سب شامل تھے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 78032 میں محمد اسحاق

ولد غلام مصطفیٰ قوم کھلول پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ قنبر والا ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسحاق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم ولد محمد موسیٰ۔ گواہ شد نمبر 2 نور محمد ولد محمد عیسیٰ خان

مسل نمبر 78033 میں خیر محمد

ولد محمد موسیٰ قوم کھلول پیشہ بچوں کے ساتھ کاروبار کی نگرانی عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ سوری والا ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 کنال زرعی اراضی اندازاً مالیتی -/150000 روپے (2) دوکان برقبہ 5/6، 1 مرلہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت کرایہ دوکان مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خیر محمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن ولد میوہ خان

مسل نمبر 78034 میں عبدالسلام

ولد محمد بخش قوم کھلول پیشہ رکشہ ڈرائیور عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ پاہی والا ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت رکشہ ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالسلام۔ گواہ شد نمبر 1 طٰہٰ یٰسین ولد خدا بخش۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال ولد خیر محمد

مسل نمبر 78035 میں ناصر احمد

ولد غلام رسول قوم کھلول پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ درکھان والا ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد خیر محمد۔ گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد ولد نبی بخش

مسل نمبر 78036 میں خدیجہ بی بی

بنت محمد اعظم قوم کھلول پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ درکھان والا ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خدیجہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 زبیدہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 3 نجمہ بی بی

مسل نمبر 78037 میں محمد یحییٰ پرویز

ولد بشیر احمد مجاہد قوم بزدار پیشہ ٹیچر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مجاہد کالونی ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان ساڑھے سات مرلہ مالیتی -/2000000 روپے کا حصہ (اس مکان میں میرے ساتھ والدہ اور بھائی حصہ دار ہیں) (2) پلاٹ 5 مرلہ واقع تونسہ شریف مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14080 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریرا سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یحییٰ پرویز۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد رفیق ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 کرامت احمد ولد بہار خان

مسل نمبر 78038 میں شہزاد احمد

ولد الیاس احمد قوم بزدار (بلوچ) پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی بزدار ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہزاد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فاتح محمود جاوید مربی سلسلہ وصیت نمبر 37948۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء البصیر محمود ولد محمود احمد

مسل نمبر 78039 میں محمد ابراہیم

ولد حاجی پیر بخش قوم کھلول پیشہ زمیندارہ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسرور آباد بیٹ ملانہ ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 8 کنال مالیتی -/150000 روپے (2) مکان رہائشی مالیتی -/40000 روپے (3) گائے مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/17000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ابراہیم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالوہاب ولد غلام حسین گواہ شد نمبر 2 محمد حسین ولد پنجا خان

مسل نمبر 78040 میں محمود احمد خان

ولد پیر بخشخان قوم کھوسہ بلوچ پیشہ زمیندارہ عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسرو آباد بیٹ ملانہ ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10 کنال مالیتی -/125000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 غلام مصطفیٰ خان ولد کمال خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد شاہد ولد عطاء محمد خان

مسل نمبر 78041 میں محمد بلال سہرانی

ولد علی محمد سہرانی قوم سہرانی پیشہ زمیندارہ/درزی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سہرانی ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 2 مرلہ واقع گلشن آباد ڈیرہ غازی خان مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور بصورت زمیندارہ مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد بلال سہرانی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد وصیت نمبر 32924۔ گواہ شد نمبر 2 برکت علی ولد لعلو خاں

مسل نمبر 78042 میں محمد شریف

ولد حاجی الٰہی بخش قوم سہرانی پیشہ کاشتکاری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سہرانی ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2/1 ایکڑ مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/48000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد وصیت نمبر 32924 گواہ شد نمبر 2 برکت علی ولد لعلو خاں

مسل نمبر 78043 میں عبدالمجید

ولد محمد بخش قوم سہرانی پیشہ کاشتکاری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سہرانی ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 بیگھہ مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت کاشتکاری مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد وصیت نمبر 23924 گواہ شد نمبر 2 برکت علی ولد لعلو خاں

مسل نمبر 78044 میں اشفاق احمد

ولد برکت علی قوم سہرانی پیشہ کاشتکاری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سہرانی ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اشفاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد وصیت نمبر 32924 گواہ شد نمبر 2 برکت علی ولد لعلو خاں

مسل نمبر 78045 میں مظفر احمد

ولد غلام فرید قوم سہرانی پیشہ دوکانداری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سہرانی ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد وصیت نمبر 32924 گواہ شد نمبر 2 ماسٹر برکت علی ولد لعلو خاں

مسل نمبر 78046 میں غلام شبیر احمد

ولد کریم بخش قوم رند بلوچ پیشہ مزدوری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی رندان ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ

میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)5مرلہ مکان واقع بستی رندان مالیتی -/200000 روپے (2) نقدرقم -/35000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔غلام شبیر احمد۔ گواہ شد نمبر1 ماسٹر عبدالرشید ولد حضور بخش ۔گواہ شدنمبر2 منیرفرحت ولداللہ ڈیوایا

مسل نمبر78047میں رقیہ منیر فرحت

زوجہ منیرفرحت قوم رند بلوچ پیشہ معلّمہ عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی رندان ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ07-12-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیورمالیتی -/16000روپے
(2)حق مہربذمہ خاوند-/25000روپے(3) نقدرقم-/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رقیہ منیر فرحت۔ گواہ شد نمبر 1 محمداحمد شاہد ولد عطامحمد۔گواہ شدنمبر2 منیرفرحت خاوندموصیہ

مسل نمبر78048میں محمد ایوب

ولدمحمد مسوخان (مرحوم) قوم رند پیشہ زمیندارہ عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی رندان ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 6بیگھہ مالیتی اندازاً-/300000روپے (2) مکان برقبہ 6 مرلہ مالیتی اندازاً-/20000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/24000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد ایوب۔ گواہ شدنمبر1 عبدالرشید خان ولد حضور بخش خان ۔گواہ شدنمبر2 محمداحمد شاہد ولد عطا محمد خان

مسل نمبر78049میں محمد یعقوب

ولدمحمد مسوخان (مرحوم) قوم رند پیشہ زمیندارہ عمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی رندان ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 6بیگھہ مالیتی اندازاً-/300000روپے (2) مکان برقبہ 6 مرلہ مالیتی اندازاً-/20000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/24000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد یعقوب۔ گواہ شدنمبر1 عبدالرشید خان ولدحضور بخش۔گواہ شدنمبر2 محمداحمد شاہد ولدعطامحمد خان

مسل نمبر78050میں عابدہ اکرم

زوجہ محمد اکرم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گجر فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ ۔عابدہ اکرم ۔گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم خاوندموصیہ ۔گواہ شدنمبر2 محمداسلم شہزاد معلم سلسلہ ولدمحمد یار(مرحوم)

مسل نمبر78051میں محمد آصف

ولدمحمد اکرم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گجر فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ07-10-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت خوردونوش مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد آصف ۔گواہ شد نمبر1 محمداحمد جاوید ولد محمدارشد۔گواہ شدنمبر2 عاطف محمود ولدمحمد اکرم

مسل نمبر78052میں محمد سرفراز

ولدمحمد اشرف قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گجر فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ 07-10-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/400روپے ماہوار بصورت خوردونوش مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد سرفراز۔گواہ شد نمبر 1 محمداحمد جاوید ولدمحمد ارشد۔گواہ شدنمبر2 عاطف محمود ولدمحمد اکرم

مسل نمبر78053میں محمد اختر

ولدولی محمد وینس قوم وینس جٹ پیشہ ملازمت عمر41سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گجر فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 2/1 ایکڑ مالیتی -/600000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد۔ محمداختر۔گواہ شد نمبر 1 محمداسلم شہزاد معلم سلسلہ ولد محمد یار(مرحوم)۔گواہ شدنمبر2 محمداشرف

مسل نمبر78054میں سائرہ بیگم

زوجہ نصراللہ خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 49سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدر بازار منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 9ماشے اندازاً مالیتی -/11000روپے (2) حق مہر -/20000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔سائرہ بیگم۔گواہ شد نمبر1 میاں شریف احمد وصیت نمبر27321۔گواہ شدنمبر2 ملک طلعت اعجاز وصیت نمبر45956

مسل نمبر78055میں منیر احمد

ولدبشیر احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ جلال شاہی منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-1-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) موٹرسائیکل مالیتی اندازاً-/40000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد۔ منیراحمد۔گواہ شد نمبر 1 میاں شریف احمد وصیت نمبر 27321۔گواہ شدنمبر2 ملک طلعت اعجاز وصیت نمبر45956

مسل نمبر78056میں نذیر احمد

ولدچوہدری شاہ محمد قوم وڑائچ پیشہ زمیندارہ عمر62سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرالہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-12-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) مکان برقبہ 6مرلہ مالیتی -/200000 روپے (2) ڈیرہ برقبہ 10 مرلہ مالیتی -/150000روپے (3) زرعی اراضی ساڑھے نوکنال (جس میں ایک فش فارم ہے)۔اس وقت مجھے مبلغ-/31000 روپے سالانہ آمدازجائیدادبالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نذیر احمد۔گواہ شدنمبر1 چوہدری رفیق احمد ولد چوہدری شاہ محمد (مرحوم)۔گواہ شدنمبر2 محمد اسحاق ولد چراغ دین (مرحوم)

مسل نمبر78057میں کلثوم اختر

زوجہ رشید احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر45سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیوکے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 6 کنال واقع گوئینڈ کے ضلع سیالکوٹ (2) حق مہر -/1000روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/2000روپے سالانہ آمدازجائیدادبالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔کلثوم اختر۔ گواہ شد نمبر1 رشیداحمد ولد چوہدری جان محمد۔گواہ شدنمبر2 نصیراحمد ولد چوہدری مشرف الدین

مسل نمبر78058میں قدیر احمد

ولد چوہدری محمد دین (مرحوم) قوم گوجر پیشہ کاشتکاری عمر50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیوکے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی واقع رلیوکے (2) مکان 4مرلہ واقع رلیوکے مالیتی اندازاً-/90000روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/4500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/14000 روپے سالانہ آمدازجائیدادبالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ قدیراحمد۔گواہ شدنمبر1 نصیراحمد ولد چوہدری شرف دین ۔گواہ شدنمبر2 امتیاز احمد ولد چوہدری ظفر اقبال

مسل نمبر78059میں محمد یٰسین

ولدمحمد حسین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھد وبسراء ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ07-11-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد یٰسین
گواہ شد نمبر 1 ثاقب محمود ولد محمود احمد۔گواہ شدنمبر 2 کاشف محمود ولد محمود احمد

مسل نمبر78060میں جمیلہ اختر

زوجہ محمد یٰسین قوم ڈھلو پیشہ خانہ داری عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھد وبسراء ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-11-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 3تولہ اندازاً مالیتی -/52000 روپے (2)حق مہربذمہ خاوند-/6000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ جمیلہ اختر۔گواہ شد نمبر 1 ثاقب محمودولد محموداحمد۔ گواہ شدنمبر 2 کاشف محمودولد محموداحمد

مسل نمبر 78061 میں ناصراحمد

ولدامیراحمدقوم کمہار پیشہ کاروبارعمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/172 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 7 مرلہ کچے رہائشی پلاٹ واقع 170/172 شمالی مالیتی -/20000 روپے (2) 7 مرلہ خالی پلاٹ واقع 170/172 شمالی مالیتی -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ ناصراحمد۔گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ ولد عبدالرشید ۔گواہ شدنمبر 2 فلک شیر ولداللہ دتہ

مسل نمبر 78062 میں محمد صدیق

ولدشمس الدین قوم موچی پیشہ مزدوری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 137/138 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان پلاٹ 13 کنال واقع سوبھاگہ مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔محمد صدیق ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابدمربی سلسلہ ولد عبدالرشید ۔گواہ شدنمبر 2 محمد جمیل ناصر معلم سلسلہ ولد حبیب احمد

مسل نمبر 78063 میں سکندرحیات

ولدمحمد مضان قوم لوھار پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 152 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 4 مرلہ مکان رہائشی پلاٹ واقع 152 شمالی مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔سکندر حیات گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ ولد عبدالرشید۔گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد ولد احمد شیر زرگر

مسل نمبر 78064 میں مقبول احمد

ولداحمد شیر زرگرقوم زرگر پیشہ مزدوری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 152 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مقبول احمد۔گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابدمربی سلسلہ ولد عبدالرشید ۔ گواہ شدنمبر 2 سکندرحیات ولد محمد رمضان

مسل نمبر 78065 میں نورمحمد

ولدمحمد حیات قوم کھوکھر پیشہ مزدوری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ رحمت کالونی سلانوالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان برقبہ 5 مرلہ واقع رحمت کالونی سلانوالی مالیتی اندازاً -/600000 روپے کا 1/2 حصہ (2) مکان برقبہ اڑھائی مرلہ واقع رحمت کالونی سلانوالی مالیتی اندازاً -/300000 روپے کا 1/4 حصہ (3) پلاٹ برقبہ 4 مرلہ واقع ممتاز کالونی سلانوالی مالیتی اندازاً -/100000 روپے کا 1/4 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔نورمحمد۔گواہ شد نمبر 1 مبشراحمد شاد ولد لعل دین۔گواہ شدنمبر 2 محمد ناصر حیات ولد خضر حیات

مسل نمبر 78066 میں مبارک احمد

ولدنور محمد قوم کھوکھر پیشہ مزدوری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ رحمت کالونی سلانوالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ مبارک احمد۔گواہ شد نمبر 1 مبشراحمد شاد ولد لعل دین۔گواہ شدنمبر 2 محمد طارق حیات ولد خضر حیات

مسل نمبر 78067 میں ظفراحمد

ولدحافظ محمد دین قوم کلس پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ رحمت کالونی سلانوالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان واقع سلانوالی مالیتی اندازاً -/250000 روپے (2) رہائشی مکان واقع سلانوالی مالیتی اندازاً -/900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ظفراحمد۔گواہ شد نمبر 1 مبشراحمد شاد ولد لعل دین۔گواہ شدنمبر 2 محمد طارق حیات ولد خضر حیات

مسل نمبر 78068 میں امتہ الحفیظ

زوجہ ظفراحمد قوم کلس پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلانوالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ امتہ الحفیظ۔گواہ شد نمبر 1 مبشراحمد شاد ولد لعل دین ۔گواہ شدنمبر 2 ظفراحمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 78069 میں سلیم شہزاد

ولدعبدالعزیز قوم کمہار پیشہ مزدوری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوبھاگہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلیم شہزاد۔گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ ولد عبدالرشید۔گواہ شدنمبر 2 محمد جمیل معلم سلسلہ ولد حبیب احمد

مسل نمبر 78070 میں عطاءاللہ

ولدمحمد پناہ قوم جنجوعہ پیشہ زرگرعمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوبھاگہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زرگر (ہمراہ والد) مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ عطاءاللہ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ ولد عبدالرشید۔گواہ شد نمبر 2 محمد جمیل معلم سلسلہ ولد حبیب احمد

مسل نمبر 78071 میں عزیزاحمد وڑائچ

ولدروح اللہ قوم وڑائچ پیشہ زمیندارہ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 78 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10/ا ایکڑ مالیتی -/3000000 روپے (2) رہائشی مکان مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عزیزاحمد وڑائچ۔گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد محمد عبداللہ ۔گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد کوثر معلم سلسلہ ولد چوہدری فتح محمد درویش

مسل نمبر 78072 میں عظمیٰ ارم

زوجہ ساجد محمود ملکقوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 46 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/90000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) ترکہ والد پلاٹ 10 مرلہ واقع دارالعلوم غربی ثناء ربوہ اندازاً مالیتی -/2500000 روپے کا حصہ (اس میں والدہ 3 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ عظمیٰ ارم ۔گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ڈھڈی ولد غلام حیدر ڈھڈی (مرحوم)۔ گواہ شدنمبر 2 ملک محمد تجمل وصیت نمبر 28258

مسل نمبر 78073 میں پروین اختر

زوجہ محمد سجاد قوم مجوکہ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 46 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/70000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ پروین اختر۔گواہ شد نمبر 1 محمد آصف اقبال ولد بشیراحمد مغل۔گواہ شدنمبر 2 ملک محمد تجمل وصیت نمبر 28258

مسل نمبر 78074 میں محمد ادریس

ولدمحمد یعقوب امجد قوم بلیم جٹ پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں کینٹ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 14 مرلہ پلاٹ واقع کہکشاں کالونی ربوہ مالیتی اندازاً -/2000000 روپے (2) 10 مرلہ پلاٹ واقع دارالنصر وسطی ربوہ مالیتی اندازاً -/2000000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد ادریس ۔گواہ شد نمبر 1 عطاء الرحمٰن وصیت نمبر 44847 گواہ شدنمبر 2 نسیم احمد چوہدری وصیت نمبر 23201

مسل نمبر 78075 میں امتہ الباسط

زوجہ محمد ادریس قوم ڈھڈی پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں کینٹ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-11-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی

۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الباسط۔گواہ شد نمبر 1 عطاء الرحمٰن وصیت نمبر 44847۔گواہ شد نمبر 2 حافظ جواد احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 29247

مسل نمبر 78076 میں امتہ الکریم

زوجہ عزیز احمد قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/91000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/400 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ امتہ الکریم ۔گواہ شد نمبر 1 حافظ جواد احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 29247۔گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن وصیت نمبر 44847

مسل نمبر 78077 میں ثروت جہاں

زوجہ محمد اعظم قوم رائے کھرل پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69 ر۔ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/30000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثروت جہاں ۔گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ وصیت نمبر 32951۔گواہ شد نمبر 2 قمر الدین ولد حافظ خدا بخش

مسل نمبر 78078 میں کشور سلطانہ

زوجہ بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی -/52000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔کشور سلطانہ ۔گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ وصیت نمبر 32951۔گواہ شد نمبر 2 قمر الدین ولد حافظ خدا بخش

مسل نمبر 78079 میں فرحت پروین

زوجہ اشفاق احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/75000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔فرحت پروین ۔گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ وصیت نمبر 32951۔گواہ شد نمبر 2 قمر الدین ولد حافظ خدا بخش

مسل نمبر 78080 میں اِرم رفیق

بنت محمد رفیق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔اِرم رفیق۔گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ وصیت نمبر 32951۔گواہ شد نمبر 2 قمر الدین وصیت نمبر 45722

مسل نمبر 78081 میں ادیبہ مہناز

بنت اللہ رکھا قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ادیبہ مہناز۔گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ وصیت نمبر 32951۔گواہ شد نمبر 2 قمر الدین وصیت نمبر 45722

مسل نمبر 78082 میں آنسہ محمود

بنت محمود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ آنسہ محمود۔گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ وصیت نمبر 32951۔گواہ شد نمبر 2 قمر الدین وصیت نمبر 45722

مسل نمبر 78083 میں طارق محمود

ولد بشارت علی رندھاوا قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84 ج ۔ ب سرشمیر روڈ فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ طارق محمود۔گواہ شد نمبر 1 احمد خاں منگلا معلم سلسلہ ولد اللہ بخش ۔گواہ شد نمبر 2 طارق احمد کشمیری معلم سلسلہ ولد لال دین

مسل نمبر 78084 میں منور احمد مغل

ولد عبدالکریم قوم مغل پیشہ مزدوری عمر 41 سال بیعت 1984ء ساکن چک نمبر 84 ج ۔ب سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ منور احمد مغل ۔گواہ شد نمبر 1 طارق احمد کشمیری معلم سلسلہ ولد لال دین۔گواہ شد نمبر 2 احمد خان منگلا معلم سلسلہ ولد اللہ بخش منگلا

مسل نمبر 78085 میں لُبنیٰ علی

بنت محمد علی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84 ج ۔ب سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔لُبنیٰ علی ۔گواہ شد نمبر 1 احمد خان منگلا معلم سلسلہ وصیت نمبر 20446۔گواہ شد نمبر 2 یاسر علی ولد محمد علی

مسل نمبر 78086 میں محمد حنیف

ولد محمد شفیع قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ بی بی والا ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 13 مرلے 2/ ایکڑ اندازاً مالیتی فی ایکڑ اڑھائی لاکھ روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/32000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد حنیف ۔گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد انور وصیت نمبر 25843۔گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد احسن ولد شیخ صدیق احمد

مسل نمبر 78087 میں طاہر احمد

ولد عبدالرشید قوم جٹ پیشہ مکینک عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ بی بی والا ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مکینک مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ طاہر احمد۔گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد انور وصیت نمبر 25843۔گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد احسن ولد شیخ صدیق احمد

مسل نمبر 78088 میں گلزار احمد

ولد عبدالقدیر قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ بی بی والا ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-8-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4/ ایکڑ واقع چاہ بی بی والا اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔گلزار احمد۔گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد انور وصیت نمبر 25843۔گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد محمد موسیٰ

مسل نمبر 78089 میں بشارت احمد

ولد محمد حسین قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ بی بی والا ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10/ ایکڑ واقع چاہ بی بی والا جس میں سے 4 ایکڑ آباد ہے مالیتی اندازاً -/1000000 روپے اور 6/ ایکڑ غیر آباد ہے جس کی مالیتی اندازاً -/600000 روپے ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد انور وصیت نمبر 25843۔گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد احسن ولد شیخ صدیق احمد

مسل نمبر 78090 میں بشیر احمد چوہان

ولد لہب دین قوم چوہان راجپوت پیشہ پنشنر عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصریال روڈ راولپنڈی کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/1200000 روپے کا 1/6 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔بشیر احمد چوہان۔گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد وصیت نمبر 49689۔گواہ شد نمبر 2 فرحت اللہ ولد بشیر احمد چوہان

مسل نمبر 78091 میں عبدالحیٔ ناصر

ولد شیخ عبدالرشید (مرحوم) قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن برٹش ہومز راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/38000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر

انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحیٔ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 سلیمان احمد نعیم ولد داؤد احمد نعیم۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری رحمان احمد طارق ولد چوہدری طارق علی ہُندل

مسل نمبر 78092 میں محمد نعیم احمد

ولد محمد طفیل چوہدری قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 5 مرلہ اندازاً مالیتی -/2500000 روپے کا 1/2 حصہ (2) ترکہ والدہ مرحومہ برقبہ 10 مرلہ پلاٹ واقع باغ احمد راولپنڈی مالیتی اندازاً -/50000 روپے کا حصہ (اس میں والد 3 بہنیں 2 بھائی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نعیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد زبیر ولد محمد طفیل۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق خان ولد عالم خان

مسل نمبر 78093 میں وحید احمد طاہر بٹ

ولد عبداللطیف بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ 5 مرلہ پلاٹ واقع بشیر آباد ربوہ میں حصہ مالیتی اندازاً -/83334 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وحید احمد طاہر بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق خان ولد عالم خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم احمد ولد محمد طفیل

مسل نمبر 78094 میں صائمہ بیگم

زوجہ وحید احمد طاہر بٹ قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 740-7 گرام مالیتی -/10000 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 وحید احمد طاہر بٹ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق خان ولد عالم خان

مسل نمبر 78095 میں محمد احسان احمد

ولد محمد افضل قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احسان احمد گواہ شد نمبر 1 علی اقتدار احمد ولد شاہد احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال احمد خان ولد محمد صدیق خان

مسل نمبر 78096 میں حکیم محمد حفیظ

ولد قریشی محمد سلیم قوم قریشی پیشہ طبابت عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گارڈن کالج روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کاروباری اثاثہ اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت طبابت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حکیم محمد حفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 ضیاء اللہ قریشی ولد محمد صالح قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد طاہر منصور ولد چوہدری عزیز مسعود

مسل نمبر 78097 میں درخشاں شیریں

زوجہ کرنل جاوید رُشدی قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نصف حصہ پلاٹ ایک کنال بحریہ ٹاؤن مالیتی اندازاً -/600000 روپے (قیمت نصف حصہ) (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے (3) طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ درخشاں شیریں۔ گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ ولد حافظ محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب

مسل نمبر 78098 میں زبیدہ جبین

زوجہ عنایت اللہ قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 800-107 گرام مالیتی -/147900 روپے (2) حق مہر -/800 روپے (3) از ترکہ والد مرحوم مکان G/9 اسلام آباد میں 1/6 حصہ -/350000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زبیدہ جبین۔ گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد عنایت اللہ

(بقیہ صفحہ 3)

جلسہ لجنہ اماء اللہ

مورخہ 8 ستمبر لجنہ نے اپنا جلسہ کیا۔ لجنہ نے دست کاری نمائش کا بھی انتظام کیا جس میں ممبراتِ لجنہ نے اپنے ہاتھ سے بنی ہوئی اشیاء رکھیں۔ اسی طرح لجنہ نے ریفریشمنٹ کے سٹال بھی لگائے۔

پریس کوریج

اخبار El D a نے اپنی 9 ستمبر 2007ء کی اشاعت میں جلسہ کے انعقاد کی پورے صفحہ کی تفصیلی خبر مع تصاویر شائع کیں۔ اخبار اپنی خبر میں لکھتا ہے۔

''کل جب شام ہو رہی تھی تو (بیت) بشارت کے میناروں نے مختلف اقوام کے لوگوں کو، جنہیں (بیت) بشارت کی سلور جوبلی منانے کے لئے مدعو کیا گیا تھا، خوش آمدید کہا باہمی اخوت، بھائی چارہ، ہمدردی یہ وہ جذبات ہیں جو اس امن پسند جماعت کا خاصہ ہیں۔ ہر کوئی اپنے انداز سے ایک دوسرے کو مل رہا تھا، یہ روایتی جوش وخروش بیت بشارت کی سلور جوبلی منانے کا آغاز ہے۔ اس جگہ دو سو لوگ جمع ہیں اور ان میں سے کوئی بھی کسی دوسرے فرقہ کا نہیں۔ احمدی اس وقت الگ ہوئے جب 1889ء میں مرزا غلام احمد نے احمدیہ فرقہ کی بنیاد رکھی۔ ...... جماعت کے سیکرٹری امورِ خارجہ نے یقین سے یہ بات بتائی کہ ہمارا ماٹو ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' ہے۔ نیز جس کو اللہ تعالیٰ نے مسیح بنایا ہے اس کا پیغام دلوں کو فتح کرنا ہے۔ جلسہ کے (دوران) دینی تاریخ کا خلاصہ پیش کیا گیا۔ رفتہ رفتہ اس تقریب سے اندازہ ہو رہا تھا کہ یہ جماعت کتنی اچھی ہے۔ مختلف اقوام اور مختلف مذاہب کے لوگوں سے ملنے سے پتہ چلا کہ اس جماعت کے نزدیک رنگ اور نسل کی کوئی اہمیت نہیں۔ سیکرٹری نے بتایا کہ پہلے مربی کرم الٰہی ظفر جب 1946ء میں یہاں آئے تو انہیں رہنے کے لئے کئی مشکلات اور پابندیوں کا سامنا کرنا پڑا۔

پیدرو آباد کی میئر نے سکارف لیا ہوا تھا، اس نے اپنے خطاب میں کہا کہ جب سے (بیت) بنی ہے اس وقت سے (بیت) کے ساتھ ایک امن کا رشتہ قائم ہے۔ میئر نے اپنے خطاب میں (بیت) کے افتتاح کے موقع پر چھپنے والی خبروں میں سے 11 ستمبر 1982ء کی ایک خبر کا حوالہ بھی دیا کہ یہ پہلی (بیت) ہے اور اس کی افتتاحی تقریب میں عیسائی نمائندے بھی شامل ہوئے جو کہ باہمی رواداری کی اعلیٰ مثال ہے۔ اس جلسہ میں بہت سے ایسے امور اور باتیں پیش کی گئیں جو خدا تعالیٰ کی محبت اور آپس میں باہمی الفت کو نمایاں کرتی اور مذہبی جنون کو ختم کرتی ہیں۔ شام ڈھلتے ہی رات کا کھانا کھایا گیا۔''

اخبار نے اسی صفحہ پر ایک خانہ بنا کر لکھا کہ احمدیوں نے اپنا پیغام دوسروں تک پہنچانے کے لئے بہت کوشش کی۔ یہاں سپینش اور اردو زبانیں ایک دوسرے کے ساتھ مِکس ہو رہی تھیں۔ بچوں کے کھیل تقاریر کے ساتھ ساتھ جاری تھے۔ عورتیں ایک الگ پنڈال میں لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ کارروائی سن رہی تھیں اندالوسی (سپینش) یاد کر رہے تھے کہ وہ کیسے جماعت میں داخل ہوئے۔ بعض پر مزاح باتیں بھی سامنے آئیں۔ ایک پولیس مین نے ایک احمدی سے پوچھا کہ کیا آپ ہمیں فتح کرنے آئے ہیں اس نے جواباً کہا کہ ہاں تمہارے دلوں کو۔

قارئین سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے پروگراموں میں برکت دے اور سپینش لوگوں کے دل احمدیت کے لئے کھول دے۔

(الفضل انٹرنیشنل 14 دسمبر 2007ء)

تونسہ بیراج

پاکستان میں آبپاشی کے اہم منصوبوں میں ایک اہم منصوبہ تونسہ بیراج ہے۔ جس کا افتتاح 3 مارچ 1959ء کو پاکستان کے سابق صدر جنرل محمد ایوب خان نے کیا تھا۔ یہ بیراج کالا باغ ہیڈ ورکس سے 80 میل جنوب کی طرف اور ڈیرہ غازی خان سے 15 میل مشرق کی طرف واقع ہے یہ بیراج دریائے سندھ پر واقع اور پاکستان کا پندرھواں اور دریائے سندھ کا چوتھا بیراج ہے۔

تونسہ بیراج کی تعمیر کا آغاز 1953ء میں ہوا تھا۔ اس کی تعمیر پر تقریباً 23 کروڑ روپے لاگت آئی۔ اس بیراج سے دو نہریں نکالی گئی ہیں۔ جن میں سے ایک ضلع مظفر گڑھ کو اور دوسری ڈیرہ غازی خاں کو سیراب کرتی ہے۔ اس بیراج سے جس کی لمبائی تقریباً 4346 فٹ ہے، 20 لاکھ ایکڑ اراضی سیراب ہوتی ہے۔ تونسہ بیراج کی تعمیر کا ایک ثانوی فائدہ یہ بھی ہوا ہے کہ اس کی تکمیل سے ڈیرہ غازی خاں تک جانے کے لئے خشکی کا راستہ نکل آیا اور پختہ سڑک کی تعمیر سے ڈیرہ غازی خاں کا دوسرے حصوں سے براہ راست تعلق قائم ہو گیا ہے۔

نیک بنو نیکی پھیلاؤ

پرس کی بے شمار ورائٹی۔ قیمت آپ کی سوچ سے بھی کم
دولت BAGS
ملک مارکیٹ۔ ریلوے روڈ ربوہ 0333-6708827

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
خورشید قائم شدہ 1958ء
گولڈن جوبلی سال
اکسیر معدہ ہاضمے کا لذیذ چورن
جو قریباً 17 جڑی بوٹیوں سے تیار کیا گیا
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6211538

نکاح

مکرم ریاض محمود صاحب باجوہ مربی سلسلہ شعبہ تاریخ احمدیت تحریر کرتے ہیں۔

مکرم مبشر احمد خالد صاحب ابن مکرم منور احمد خالد صاحب کارکن دفتر دارالقضاء ربوہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ عارفہ نسرین صاحبہ بنت مکرم عبدالشکور تبسم صاحب نصیر آباد غالب ربوہ سے مورخہ 23فروری 2008ءکو مبلغ پنتیس ہزار روپے حق مہر پر مکرم صغیر احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ نے کیا اسی دن رخصتی ہوئی مورخہ 24فروری 2008ءکو کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ سے ملحقہ گراؤنڈ میں دعوت ولیمہ کی تقریب ہوئی۔اس موقعہ پر مکرم چوہدری محمود احمد صاحب سابق نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کرائی۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بہنوئی مکرم ناصر احمد رفیق صاحب مربی سلسلہ دعوت الی اللہ کے والد محترم سردار علی صاحب بقضائے الٰہی مورخہ 26فروری 2008ءکو فضل عمر ہسپتال میں وفات پا گئے۔آپ خدا کے فضل سے موصی تھے آپ کی نماز جنازہ محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے 27فروری 2008ءکو بعد نماز عصر پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر آپ نے ہی دعا کروائی۔موصوف جرمنی میں مقیم تھے 5 دن قبل بچوں سے ملنے آئے تھے موصوف نہایت صاف گو سادہ طبیعت اور عاجز انسان تھے۔ جرمنی میں مبشر سٹوڈیو میں بطور خادم نیز جرمنی میں مختلف بیوت میں بھی بطور خادم بیت کام کرتے رہے مہمان نواز تھے۔آپ کو لمبا عرصہ اپنے گاؤں چک 84F ضلع بہاولپور میں بطور صدر جماعت خدمت کی توفیق ملی۔آپ نے اپنے پیچھے 7 بیٹے مکرم ماسٹر طارق محمود صاحب دارالعلوم غربی ربوہ' مکرم سعید احمد صاحب فرینکفرٹ جرمنی' مکرم نعیم احمد صاحب معلم وقف جدید' مکرم ناصر احمد صاحب رفیق مربی سلسلہ دعوت الی اللہ' مکرم یٰسین احمد صاحب لندن یوکے' مکرم ندیم احمد صاحب اکاؤنٹنٹ جامعہ احمدیہ جونیئر' مکرم آصف محمود صاحب لندن اور ایک بیٹی مکرمہ طاہرہ قدوس صاحبہ ربوہ چھوڑی ہیں۔سب بچے شادی شدہ ہیں۔درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ فروری 2008ء مبلغ -/92 روپے بنتا ہے۔بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔(مینیجر روزنامہ الفضل)

خبریں

نماز جنازہ میں خودکش حملہ، 40 افراد جاں بحق 80 زخمی:

لکی مروت میں ریموٹ کنٹرول بم دھماکے میں جاں بحق ہونے والے ڈی ایس پی جاوید اقبال کی نماز جنازہ میں خودکش دھماکہ ہوا جس میں 40 افراد ہلاک اور 80 کے قریب افراد زخمی ہوئے۔زخمیوں میں سے کئی کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔جاں بحق ہونے والوں میں ایس ایچ او مینگورہ حبیب زمان بھی شامل ہیں۔

مارچ کے وسط تک اقتدار منتقل کر دیا جائے:

ملک کے نامور ماہر قانون جسٹس (ر) شریف الدین پیرزادہ نے صدر پرویز مشرف سے ملاقات کی اور اہم آئینی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ ذرائع کے مطابق ملاقات میں اعلیٰ عدلیہ کے اہم امور کو زیر بحث لایا گیا۔پرانی عدلیہ اور پارلیمنٹ کی بحالی کے امور پر بھی بات چیت ہوئی۔ملاقات کے دوران صدر مشرف نے کہا کہ اکثریت حاصل کرنے والی جماعت کو اقتدار مارچ کے وسط تک منتقل کردیا جائے گا۔

پٹرول 5روپے ڈیزل 3.50روپے فی لٹر مہنگا کردیا گیا:

حکومت نے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ریکارڈ اضافہ کر دیا ہے۔نجی ٹی وی رپورٹ کے مطابق پٹرولیم کی قیمت میں 5روپے اور ڈیزل کی قیمت میں 3 روپے 50 پیسے فی لٹر اضافہ کیا گیا ہے۔جس کے بعد پٹرول کی قیمت 58.79 روپے اور ڈیزل کے نرخ 41روپے فی لٹر ہوگی۔

بھارت نے دفاعی بجٹ میں 10 فیصد اضافہ کر دیا:

بھارت کے وزیر خزانہ نے سال 2008-09ء کے لئے وفاقی بجٹ پارلیمنٹ میں پیش کر دیا ہے۔دفاع کے لئے 1.05 ٹریلین روپے کی رقم مختص کی گئی ہے جو 10 فیصد اضافی ہے۔وزیر خزانہ نے کہا ہے کہ اگر درمیان میں وزارت دفاع کو ضرورت پڑتی ہے تو انہیں مزید رقم مہیا کی جائے گی۔

ربوہ میں طلوع وغروب 3مارچ

طلوع فجر	5:10
طلوع آفتاب	6:32
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	6:10

شربت صدر نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

پلاٹ برائے فروخت
پلاٹ دس مرلہ محلّہ دارالعلوم شرقی حلقہ برکت تمام سہولیات بجلی' سوئی گیس' پینے کا پانی موجود ہے
(پلاٹ کا اپنا پانی میٹھا) پراپرٹی ایجنٹس سے معذرت کے ساتھ
رابطہ فون نمبر: 0343-7702751

کرایہ کیلئے فوری مکان
3مکان ربوہ کے وسط میں نزد دفتر انصاراللہ اعجاز بک ڈپو کے پیچھے مکان نمبر 8/13 دارالصدر جنوبی ربوہ بالکل نئے مکان فلیٹ ٹائپ کرایہ کیلئے خالی ہیں تقریباً ہر قسم کی سہولت موجود ہے اچھا نقشہ مضبوط دو دو باتھ ہر مکان میں صحن بھی شامل ہے۔
علیحدہ علیحدہ میٹر بجلی پانی گیس آیئے پہلے دیکھئے
پیشگی سیکیورٹی کو مدنظر رکھیں
کرایہ کے بارہ میں تھوڑی سی کمی بیشی بھی کی جاسکتی ہے رابطہ کریں
خواہش مند حضرات مندرجہ ذیل فون نمبر اور ایڈریس پر رابطہ کریں۔
8/13 دارالصدر جنوبی فون نمبر: 03044902098
گراؤنڈ فلور 8500روپے
رابطہ: 03447490190
پہلی منزل 7500' دوسری منزل 6500

گریس فارما پاکستان
مرغیوں اور حیوانات کی معیاری امپورٹڈ ادویات کا مرکز
91-AII جوہر ٹاؤن لاہور 0300-8454327
www.icci.org.pk/icp/basit@icpp.icci.org.pk

حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم کا چشمہ فیض

مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
مطب حمید (رجسٹرڈ)
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
ہر ماہ 3-4-5 تاریخ کو عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-2622223
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 6-7 تاریخ کو دوکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون 047-6212755-6212855
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 10-11-12 تاریخ کو NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی
فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ 15-16-17 تاریخ کو 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 18-19-20 تاریخ کو شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گریڈ اسٹیشن واپڈا مین روڈ گلشن راوی لاہور
فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ 23-24 تاریخ کو ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر
فون: 063-2250612 موبائل: 0302-6650961
ہر ماہ 25-26-27 تاریخ کو حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان
فون: 061-4542502 موبائل: 0300-6470099
10 جوہر ویو فاروق ایونیو آخری سٹاپ وفاقی کالونی نیو کیمپس لاہور
فون: 042-5301661
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں۔
حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم
ہیڈ آفس: کا مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
مطب حمید (رجسٹرڈ)
پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024-3892571Fax:+92-55-3894271
E-maiL:mate_e_hameed@hotmail.com
E-maiL:mata_e_hameed@yahoo.com
سب آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel:055-4218534-4219065
E-mail:matahameed@hotmail.com

MB/FD-10/FR

تقریبات آپ کی......معیار ہمارا پرسکون ماحول فل ائرکنڈیشنڈ وسیع پارکنگ
ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال
بکنگ جاری ہے
الرفیع بینکوئٹ ہال
رابطہ رشید برادرز گولبازار ربوہ
047-6215155-6211584

BETA ®
PIPES
042-5880151-5757238